تعلیم سب کے لیے، اُردو اول صفحہ 1

عنوان: ''ب''

مقاصد
1۔ آواز ''ب'' کی پہچان۔
2۔ آواز ''ب'' کی ادائیگی۔
3۔ آواز ''ب'' کی شکل کی پہچان۔
4۔ آواز ''ب'' کی شکل کی لکھائی۔

تدریسی معاونات: ☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق 1۔☆ کتاب کو اس طرح پکڑیں کہ لرنرز کو واضح نظر آئے اور کہیں کہ ''یہ صفحہ کھولیں'' صفحے پر اوپر کے خانے میں دی گئی پہلی تصویر کی طرف اشارہ کریں اور اُن سے پوچھیں کہ ''یہ کیا ہے'' اسی طرح دوسری تصویر کی طرف اشارہ کر کے پوچھیں کہ ''یہ کیا ہے'' ان تصاویر کے نام اخذ کروائیں (تصویروں کے نام درست ادا کرنے میں لرنرز کی مدد کریں اور حسب ضرورت ناموں کا تکرار کرائیں)۔

☆ اب کہیں کہ میں ان تصاویر کے نام لیتا/لیتی ہوں آپ توجہ سے سنیں گے اور غور کریں گے کہ پہلی آواز کیا ہے، آواز اخذ کریں ''ب''۔ آواز کی مشق کرائیں۔ اساتذہ واضح آواز ادا کریں اور لرنرز بھی ساتھ دہرائیں (خوب اجتماعی اور انفرادی مشق کروائیں) ☆1

2۔ نچلے خانے میں دی گئی تصاویر کی پہچان کروائیں
اور کہیں کہ جن تصاویر کی شروع کی آواز ''ب'' ہے ان کے گرد دائرہ لگائیں۔

3۔ اُنہیں بتائیں کہ آواز ''ب'' کی شکل بھی ہوتی ہے۔ اب آپ غور سے دیکھیں میں بورڈ پر ''ب'' کی شکل بناتا ہوں۔ ''ب'' کی شکل بورڈ پر واضح بنائیں اور مٹا کر دوبارہ بنائیں تاکہ لرنرز کے ذہنوں میں شکل پختہ ہو جائے۔

اب لرنرز سے کہیں کہ جو شکل بورڈ پر بنائی گئی ہے اسے اپنی اپنی کتابوں میں ڈھونڈیں اور اس پر انگلی رکھ کر دکھائیں (تسلی کریں کہ سب لرنرز نے ''ب'' کی شکل صحیح پہچان کر اس پر انگلی رکھی ہے)

لکھائی: کہیں آیئے اب ''ب'' کو لکھنا سیکھتے ہیں، غور سے دیکھیں میں بورڈ پر ''ب'' لکھ کر دکھاتا ہوں (کتاب میں دی گئی لکھائی کی مشق کے لیے نقطوں والی شکل اور تیر کا نشان بورڈ پر بنائیں)

تیر کے نشان کا مطلب پوچھیں؟'' (تیر کی سمت میں لکھنا) اُستاد تیر کی سمت میں دیئے گئے بڑے نقطے سے شروع کر کے چھوٹے نقطوں کو ملا کر ''ب'' لکھے، ضروری امر، تمام لرنرز اُستاد کو ''ب'' لکھتے ہوئے دیکھیں اُن کی توجہ بورڈ پر مبذول رکھیں اور چند لرنرز سے تختہ تحریر پر مشق کروائیں۔ اور کتاب میں ''ب'' لکھنے کی مشق کرائیں۔

مشق کے دوران اُستاد گھوم پھر کر لرنرز کی انفرادی رہنمائی کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام لرنرز مشق کر رہے ہیں۔

نوٹ: پڑھانے کا یہ طریقہ کار آواز ''ب'' اخذ کرنے اور دیگر تمام اسباق میں پہلی آوازیں اخذ کرنے کے لیے بطور Key استعمال کیا جائے گا

☆1: اجتماعی مشق سے مراد تمام لرنرز آوازوں کی درست ادائیگی کے ساتھ مشق کریں (اکٹھا بولیں) لیکن اساتذہ اس مشق کے دوران سوال کر کے مشق کو انفرادی مشق میں بدلیں تاکہ لرنرز کی توجہ اور دلچسپی قائم رہے نیز لرنرز کے بارے میں علم بھی ہوتا رہے کہ وہ سمجھ کر مشق کر رہے ہیں۔ اس طرح بے کار کی دہرائی سے بچنا بھی ممکن ہوگا۔

عنوان: ''ب''

مقاصد:

☆ آواز کی تحریری شکل کی پہچان اور لکھائی کی مشق۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق

☆ کتاب کو اس طرح پکڑیں کہ تمام لرنرز کو واضح دکھائی دے اور ان کی توجہ متعلقہ صفحہ پر دلائیں۔

1۔ کہیں ان خانوں میں مختلف آوازوں کی اشکال دی گئی ہیں۔

پہلے خانے میں آواز ''ب'' ڈھونڈیں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں اسی طرح دوسرے، تیسرے اور چوتھے خانے میں بھی ''ب'' آواز تلاش کریں اور آواز ''ب'' پر دائرہ لگائیں (اس دوران گھوم پھر کر لرنرز کی رہنمائی کریں)۔

لکھائی: گزشتہ سبق کی طرح ''ب'' لکھنے کی مشق کروائیں۔

تیر کے نشان کا مطلب پوچھیں؟'' (تیر کی سمت میں لکھنا) اُستاد/اُستانی تیر کی سمت میں بڑے نقطے سے شروع کر کے چھوٹے نقطوں کو ملا کر ''ب'' لکھے (تمام لرنرز اُستاد کو ''ب'' لکھتے ہوئے دیکھیں اُن کی توجہ بورڈ پر مبذول رکھیں اور چند لرنرز سے تختہ تحریر پر مشق کروائیں۔ خیال رہے کہ اُنھوں نے قلم درست طریقے سے پکڑ رکھا ہے)

3۔ آخری خانے میں لرنرز کو خود سے لکھنے کی مشق کروائیں۔ بورڈ پر مثال سمجھائیں کہیں میں لکھتا ہوں مجھے غور سے دیکھیں نقطے شروع کر کے نیچے لکیر تک لکھائیں۔

اس دوران تمام لرنرز کی اجتماعی اور انفرادی نگرانی، معاونت اور حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو اول صفحہ 13

عنوان: ''رکن''

مقاصد:

1۔ دو آوازیں ملا کر رکن بنانا (دو حرفی لفظ)۔

2۔ دو حرفی لفظ (رکن) کی لکھائی۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

1۔ پڑھائی: بورڈ پر مثال ''ب'' اور ''ا'' لکھیں اور ان کی آوازیں علیحدہ علیحدہ پوچھیں۔

(ساتھ ساتھ بولیں)

ب ا ⟵ با (ساتھ ساتھ بولیں ب سے ا ملایا تو ادا ہوا ''با'')

م ا ⟵ ما (اب پوچھیں م سے ا ملایا تو کیا ادا ہوا) (''ما'' اخذ کریں)

لرنرز کو کہیں کہ جو بورڈ پر لکھا گیا ہے وہ کتاب میں تلاش کر کے دکھائیں۔

اس کے بعد پوچھیں کتاب میں اس سے نیچے کیا دیا گیا ہے۔

د ا ⟵ دا (پھر پوچھیں د سے ا ملایا تو کیا ادا ہو) (''دا'' اخذ کریں)

اب کتاب کے صفحہ پر دیئے گئے دیگر ارکان پڑھانا شروع کر دیں۔

لکھائی: سامنے بڑے خانے میں پہلی لکیر پر دیئے گئے نقطے دار ''با'' پر لکھائی کی مشق کروائیں اور دوسری لکیر پر خود سے لکھنے کی مشق کروائیں اور ساتھ ساتھ نگرانی اور رہنمائی کرتے رہیں۔

1۔ یہ طریقہ کار دُو آوازوں کو جوڑنے، رکن (ارکان) بنانے کے لیے کتاب اوّل اور دوم میں متعدد صفحات پر استعمال کیا جائے گا۔

استاد کے لیے اضافی معلومات: ''ی'' علت کے طور پر آئے تو اپنے سے پہلی آواز کو 'ای'' کے وزن پر کھینچتا ہے۔

''ے'' علت کے طور پر آئے تو اپنے سے پہلی آواز کو 'اے'' کے وزن پر کھینچتا ہے۔

''و'' علت کے طور پر آئے تو اپنے سے پہلی آواز کو 'او' کے وزن پر کھینچتا ہے۔

''ا'' علت کے طور پر آئے تو اپنے سے پہلی آواز کو ''آ'' کے وزن پر کھینچتا ہے۔

نوٹ: ا، و، ی/ ے، حروف صحیح کے طور پر آئیں تو اُن کی آوازیں صحیح ہی ادا ہوں گی جیسے انار میں ''ا'' ورق میں ''و'' اور ریا میں ''ی''

عنوان: ''ارکان''

مقاصد:

☆ دو ارکان ملا کر لفظ بنانا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق

1۔ تختہ تحریر پر مثال کی وضاحت کریں

لکھائی: دا نا ، دا کو ←—— نے نا سے ملایا ادا ہوا ''دانا'' اور یہ سامنے دیئے گئے خانے میں لکھا گیا ہے،
اسی طرح دائیں طرف کے تمام ارکان کو باری باری بائیں طرف کے ارکان سے ملائیں اور لفظ بنا کر سامنے والے خانے میں لکھیں۔

3۔ اب یہ سارے الفاظ نیچے دی گئی لکیروں پر باری باری لکھیں (اس طرح کہ پہلا لفظ پہلی لکیر پر دوسرا دوسری لکیر پر اور آخر تک یوں ہی لکھیں)

لکھائی کرواتے وقت لرنرز کی رہنماء اور حوصلہ افزائی کرتے رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام لرنرز لکھ رہے ہیں اور درست لکھ رہے ہیں

اضافی معلومات برائے اساتذہ:

تختہ تحریر کا استعمال: اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام لرنرز متوجہ ہیں سب لرنرز کی توجہ بورڈ پر مبذول ہے جب آپ لکھنا شروع کریں تو آپ کی آواز اور لرنرز کا دماغی رابطہ نہیں ٹوٹنا چاہیے (جب تختہ تحریر استعمال کریں تو ساتھ بولتے بھی رہیں)

☆ **لکھائی اور تختہ تحریر کے استعمال کا زریں اصول:** جب اُستاد/ اُستانی لکھے تو لرنرز اس کے ہاتھ کی حرکات کو دیکھیں اور جب لرنرز لکھیں تو اُستاد/ اُستانی اُن کی نگرانی کرے (اُنھیں لکھتا ہوا دیکھے اور ان کی رہنمائی کرے)

تعلیم سب کے لیے، اُردو اول صفحہ 59

عنوان: متن/ جملے

مقاصد: ☆ جملے پڑھنا اور لکھنا۔

تدریسی معاونات: ☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

1۔ ☆ لرنرز سے کہیں کہ یہ صفحہ کھولیں تسلی کر لیں کہ تمام لرنرز نے متعلقہ صفحہ کھول لیا ہے اب پوچھیں کہ پہلا جملہ کون پڑھے گا (کسی ایک لرنر سے پڑھوائیں)۔ دوسرے لرنرز کو بتائیں کہ وہ متعلقہ جملے پر اپنی انگلی ساتھ ساتھ چلائیں اور سرگوشی میں ادائیگی بھی کرتے جائیں۔ جب پہلا لرنر پڑھ لے تو اس کے بعد پوچھیں دوسرا جملہ کون پڑھے گا (اُس سے پڑھوائیں اور اس طرح پوری عبارت پڑھوائیں)

☆ اگر لرنرز کو مشکل پیش آ رہی ہو تو دوسرے لرنرز سے ان کی اصلاح کروائیں اور خود بھی رہنمائی کریں۔ اس طرح دیگر تمام جملے (متن) پڑھوائیں۔

2۔ لرنرز سے کہیں میں ایک آواز ادا کرتا ہوں آپ اس آواز کی شکل کتاب میں ڈھونڈ کر دکھائیں (ڈھونڈنے کا مناسب وقت دیں) اب حسب ضرورت لرنرز کی ذہنی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے باری باری رکن پھر لفظ اور پھر جملہ بولیں وہ تلاش کر کے دکھائیں۔

3۔ اب لرنرز کے جوڑے بنائیں اور بتائیں کہ انھوں نے جوڑوں میں اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر پڑھنا ہے۔ اُنھیں پڑھنے کا موقع دیں اور خود نگرانی اور رہنمائی کریں۔ ☆1

لکھائی: ☆ لکھائی کے لیے لرنرز سے کہیں کہ جملوں کو دیکھ کر نیچے دی گئی لکیروں پر لکھیں، لرنرز کی رہنمائی کریں۔

☆ لکھائی کے لیے واضح ہدایات دیں کہ کتاب میں جملوں کو لکھتے وقت بار بار دیکھ کر لکھیں اس طرح اُن کی تحریر میں بہتری پیدا ہوگی اور الفاظ/ جملے ذہن نشین بھی ہوتے جائیں گے۔

اساتذہ کے لیے اضافی معلومات:

☆**1 جوڑوں میں پڑھنے کا طریقہ کار:** ایک لرنر پڑھے گا اور دوسرا لرنر انگلی رکھ کر ساتھ ساتھ غور سے سنے گا اسی طرح پھر دوسرا لرنر پڑھے گا پہلا لرنر انگلی رکھ کر سنے گا اور دل میں ادائیگی بھی کرتا جائے گا۔ استاد اس مرحلہ پر گھوم پھر کر اس بات کی تسلی کرے کہ تمام لرنرز ہدایات سمجھ گئے ہیں اور عمل بھی کر رہے ہیں۔

نوٹ: 1۔ متن پڑھنے کا یہ طریقہ کار کتاب اوّل کے علاوہ اُردو کی دوسری اور تیسری کتاب میں بھی استعمال ہوگا۔

عنوان: ''ڑ''

مقاصد:

- ☆ آواز ''ڑ'' کی پہچان۔
- ☆ آواز ''ڑ'' کی ادائیگی ۔
- ☆ آواز 'ڑ' کی شکل کی پہچان۔
- ☆ آواز 'ڑ' کی شکل کی لکھائی۔

تدریسی معاونات:

- ☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقدامِ سبق:

1۔ تمام لرنرز کی توجہ تصویر پر مبذول کریں اور پوچھیں، یہ کیا ہے، اخذ کریں (پہاڑ)
کہیں کہ میں اس کا نام ادا کرتا ہوں اب آپ نے آخری آواز پر غور کرنا ہوگا، آواز اخذ کریں (ڑ)
آواز ''ڑ'' کی اجتماعی اور انفرادی مشق کروائیں۔

2۔ i اُنھیں بتائیں کہ آواز ''ڑ'' کی شکل میں بورڈ پر بناتا ہوں آپ غور سے دیکھیں واضح شکل بنائیں اگر ضرورت محسوس کریں تو دوبارہ شکل بنائیں، تاکہ ''ڑ'' کی شکل اچھی طرح لرنرز کو ذہن نشین ہو جائے۔

ii لرنرز سے کہیں کہ یہ شکل جو بورڈ پر بنائی گئی ہے اپنی اپنی کتاب میں تلاش کر کے دکھائیں تسلی کریں کہ تمام لرنرز نے ''ڑ'' شکل ڈھونڈ لی ہے۔ لرنرز کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

3۔ لکھائی کی مشق سے پہلے تختہ تحریر پر ایک مثال سمجھائیں چند لرنرز سے مشق کروائیں اس کے بعد تمام لرنرز سے کتاب میں مشق کروائیں۔

4۔ اب کہیں ان خانوں میں مختلف اشکال دی گئی ہیں پہلے خانے میں آواز ''ڑ'' ڈھونڈیں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں اسی طرح دیگر خانوں میں بھی آواز ''ڑ'' تلاش کریں اور دائرہ لگائیں۔

لکھائی: خود سے لکھنے کی مشق کروائیں۔

نوٹ: اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ دیئے گئے نقطہ سے لکھنا شروع کریں اور نیچے دی گئی لکیر تک لکھیں اجتماعی اور انفرادی نگرانی اور رہنمائی کرتے رہیں۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو اول صفحہ 104

عنوان: ''بھ''

مقاصد:

1۔ آواز ''بھ'' کی پہچان۔

2۔ آواز ''بھ'' کی ادائیگی۔

3۔ آواز ''بھ'' کی شکل کی پہچان۔

4۔ آواز ''بھ'' کی شکل کی لکھائی۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

بھاری آوازوں کی تدریس کے لیے ''آواز اخذ کرنے کا طریقہ کار'' استعمال کیا جائے (سبق نمبر 1 کی طرح تمام مدارج استعمال کریں)

اگر لرنرز کو ''بھ'' کی ادائیگی میں مشکل پیش آئے تو لفظ ''بھالو'' کو واضح ادا کریں تاکہ ''بھ'' آواز واضح سنائی دے، آواز اخذ کریں (بھ)

اگر پھر بھی ادائیگی میں مشکل پیش آئے تو ''ب'' اور ''بھ'' کی آوازوں کو الفاظ میں ادا کروائیں الفاظ کا موازنہ کروائیں، درست آواز اخذ کرنے میں اُن کی مدد اور رہنمائی کریں۔

لکھائی: بھاری آوازوں (حروف) کی لکھائی کے لیے اساتذہ لرنرز سے تیر کا مطلب پوچھیں (تیر کس سمت میں لکھنا) اور خود تختہ تحریر پر عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے وضاحت کریں کہ،

تیر کی سمت میں دیئے گئے بڑے نقطے سے شروع کیا، نیچے آتے آتے درمیان میں دیئے گئے نقطے سے پنسل کو دائیں گھوماتے ہوئے نیچے لایا گیا۔ پھر پنسل کو بائیں طرف سے اُوپر لے جا کر درمیانی نقطے سے گزار کر سیدھا نیچے لایا گیا۔ (اجتماعی اور انفرادی نگرانی اور رہنمائی کرتے رہیں)

نوٹ: لکھائی کے لیے اصول، استاد نمونے کے لیے تختہ تحریر کا سہارا لے تو تمام لرنرز کی توجہ تختہ تحریر پر مبذول رکھے اور جب لرنرز لکھیں تو استاد اُنھیں لکھتا ہوا دیکھے اُن کی اجتماعی اور انفرادی رہنمائی اور نگرانی کرے۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو اول صفحہ 120

عنوان: ''بھاری آوازیں''

مقاصد:

☆ بھاری آوازوں کی پہچان اور دہرائی۔

☆ بھاری آوازوں کی لکھائی۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

لرنرز کی توجہ کتاب میں دی گئی تصاویر پر دلائیں۔

پہلی تصویر کا پوچھیں یہ کیا ہے (بھالو)۔

غور کریں کہ بھالو میں پہلی آواز کیا آتی ہے (بھ)

نیچے چھوٹے خانے کی طرف اشارہ کریں اور کہیں ''بھ'' آواز اس خانے میں لکھیں۔ تسلی کرلیں کہ تمام لرنرز نے ''بھ'' متعلقہ خانے میں لکھ لیا ہے۔

دوسری تصویر کی طرف اشارہ کریں تصویر کے متعلق پوچھیں ''یہ کیا ہے'' نام سے آواز اخذ کریں اور نیچے دیئے گئے خانے میں ''چھ'' لکھنے کو کہیں اور یوں ہی دیگر تصویروں کے لیے بھی یہی عمل دہرائیں۔

اساتذہ کے لیے اضافی معلومات:

بھاری آوازوں (حرف) کے بارے میں صوتی طریقہ تدریس سے قبل الف بائی طریقہ تدریس میں ایک ابہام پایا جاتا تھا جو آج بھی بعض لوگوں کو تذبذب میں ڈالے ہوئے ہے کہ ''بھ'' کو دو حروف ''ب'' اور ''ھ'' کا مجموعی سمجھتے ہیں حالانکہ ''بھ'' ایک مکمل (صحیح) حرف ہے اسی طرح دیگر حروف (بھاری آوازیں بھی)، جیسے ''کھ'' اور ''دھ'' وغیرہ (بھاری آوازیں مرکب آوازیں نہیں بلکہ مفرد آوازیں اور حروف ہیں) اُردو زبان میں بھاری آوازوں (ہندی آوازوں) کے لیے حروف کی یہ اشکال استعمال کی گئی ہیں، اور اس لیے ''ہ'' کی آواز کے لیے دو چشمی ''ھ'' کو اُردو میں استعمال نہیں کیا جاتا ہاں البتہ دو چشمی ''ھ'' کا استعمال عربی زبان میں ہوتا ہے۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو اول صفحہ 122

عنوان: ''بھاری اور سادہ آوازیں''

مقاصد:

☆ بھاری اور سادہ آوازوں کی پہچان اور جائزہ۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

1۔ لرنرز کو کہیں اس صفحے کو غور سے دیکھیں۔ پہلے خانے میں ''ر'' پر انگلی رکھیں اور پوچھیں یہ آواز کون ادا کرے گا۔ کسی لرنر سے آواز ادا کروائیں۔

اب ''رھ'' پر ہاتھ رکھیں اچھا یہ کیا آواز ہے، اسے کون ادا کرے گا آواز ادا کروائیں۔

اسی طرح ''ڑ'' پر انگلی رکھیں اور پوچھیں، اور یوں ''ڑھ'' پر انگلی رکھ کر پوچھیں، آخر تک پوچھتے چلے جائیں تاکہ آوازوں کا جائزہ لیا جا سکے، مشق اور دہرائی بھی ہوتی رہے۔

2۔ اس کے بعد اُستاد/ اُستانی کوئی آواز بولے، لرنرز اس آواز کو کتاب کے صفحہ پر تلاش کریں اور انگلی رکھ کر دکھائیں۔

پھر کوئی اور آواز اُستاد/ اُستانی پوچھے لرنرز آواز تلاش کریں، اور یہ طریقہ تمام آوازوں کے لیے جاری رکھیں۔

لکھائی:

سامنے صفحے پر دی گئی بھاری آوازوں کی لکھائی کی مشق کے لیے بورڈ پر مثال کی وضاحت کریں۔ لرنرز نقطے دار شکل مکمل کریں اور اس کے بعد خود سے لکھنے کی مشق کریں۔

نوٹ: یاد رہے کہ لکھائی کے لیے دیئے گئے تیروں کے مطابق لکھوائیں اور ساتھ ساتھ لرنرز کی اجتماعی اور انفرادی رہنمائی بھی کرتے رہیں۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو اول صفحہ 124

عنوان: املا: (لکھنا سکھانے کا صوتی طریقہ)

مقاصد:

1۔ حروف، ارکان، الفاظ اور جملوں کی تفہیم دینا۔

2۔ ان حروف وغیرہ کو ذہن نشین کر کے درست ہجوں سے لکھنا سکھانا۔

3۔ لرنرز کو درست طور پر املا لکھانا اور تصحیح کروانا۔

4۔ لرنرز کو تخلیقی تحریر کے لیے تیار کرنا۔

تدریسی مواد:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقدامِ سبق:

1۔ تیاری کا مرحلہ:

☆ لرنرز کو بتائیں کہ اُنھیں حروف الفاظ یا جملوں کی املا لینی ہے گھوم پھر کر تسلی کر لیں کہ تمام لرنرز کے پاس کتاب (ورک بک) اور پنسل موجود ہے۔

☆ الفاظ وغیرہ جن کی املا لکھوانی مقصود ہے اُنھیں تختہ تحریر پر واضح لکھیں لرنرز کو کہیں کہ وہ آپ کے ہاتھ کی حرکات (لکھائی) کا بغور مشاہدہ کریں۔

☆ بورڈ پر لکھے گئے الفاظ/ جملے اُن سے انفرادی طور پر پڑھوائیں ضرورت پڑے تو معانی بھی ساتھ ساتھ بتائیں تاکہ تفہیم بھی ہوتی جائے۔ ہجوں پر توجہ دلوائیں (حروف/ ارکان کی آوازوں کی مشق کروائیں)۔

☆ تسلی کر لیں کہ سب کو متعلقہ الفاظ/ جملے (عبارت) ذہن نشین ہو گئے ہیں تو تختہ تحریر سے الفاظ/ جملے وغیرہ مٹا دیں۔☆1

2۔ املا کا مرحلہ:

☆ لرنرز کو کہیں کہ وہ آپ کو غور سے سنیں متعلقہ الفاظ/ جملے کھینچ کر ادا کریں پھر عام رفتار سے پڑھ کر اُنھیں سنائیں۔

☆ اب کہیں کہ وہ خاموشی سے املا لکھیں اور لکھتے وقت متعلقہ الفاظ/ جملے سرگوشی میں ادا بھی کریں (دہرائیں)☆2

☆ یقین ہو جائے کہ تمام لرنرز نے لکھ لیا ہے تو کہیں کہ میں الفاظ/ جملے دہراتا ہوں آپ اپنی بھول وغیرہ دور کر لیں۔

3۔ تصحیح کا مرحلہ:

پہلا طریقہ: اُستاد املا میں دیئے گئے الفاظ/ جملے بورڈ پر لکھے، اور لرنرز کو بتائے کہ وہ بورڈ سے دیکھ کر اپنی اپنی تصحیح خود کریں۔

دوسرا طریقہ: لرنرز کو بتائے کہ کتاب میں متعلقہ الفاظ جملے تلاش کر کے لرنرز اپنی اپنی تصحیح خود کریں۔

تیسرا طریقہ: گروپ لیڈرز کا کام اُستاد/ اُستانی دیکھے اور اب گروپ لیڈرز اپنے ساتھیوں کے کام کی تصحیح کریں۔

چوتھا طریقہ:　ساتھی، ساتھی کی تصحیح کرے (اگر ممکن ہو تو)

پانچواں طریقہ:　اُستاد لرنرز کی تصحیح کرے (یہ کمزور طریقہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں لرنرز کے نفسیاتی طور پر خائف ہونے کا خدشہ رہتا ہے)۔☆3

اہم نوٹ:　☆اساتذہ درج بالا طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ کو حسب ضرورت اپنائیں۔

☆تصحیح کے مرحلے میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کہیں لرنرز کی حوصلہ شکنی نہ ہو کیونکہ اس سے اُن کی صلاحیتیں نکھرنے کے بدلے دب جائیں گی اور اُن کے ڈراپ آؤٹ ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے اس لیے ہر صورت میں حوصلہ افزائی ضروری ہے۔

اہم معلومات برائے اساتذہ:

☆**1**۔ املا خوش نویسی کی طرح لکھائی سیکھنے کی ایک مہارت ہے، اصطلاحی معنوں میں املا کا مطلب ''درست'' طریقے سے صحیح ہجّوں سے لکھنا ہے، لکھائی کی کسی بھی مہارت کے لیے لرنرز کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ پڑھنا جانتا ہو، صوتی طریقۂ تدریس سیکھنے کے لیے مفید اور مددگار ثابت ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ الفاظ کے صحیح ہجّے لکھنے میں مدد بھی دیتا ہے، کیونکہ اس طریقہ سے لرنرز حروف، ارکان اور الفاظ کو چھوٹے چھوٹے اجزا آوازوں میں توڑ کر اور پھر جوڑ کر اپنی یادداشت میں محفوظ کر لیتے ہیں۔ لکھتے وقت یہ محفوظ ذخیرہ تصور میں لایا جاتا ہے اور درست ہجّوں کے ساتھ کاغذ پر اُتارا (لکھا) جاتا ہے۔

☆**2**۔ اُستاد کلاس روم میں اس طرح کھڑا ہو کہ تمام لرنرز کو املا بولتا ہوا واضح نظر آئے اور واضح سنائی دے اور جب لرنرز لکھ رہے ہوں تو خاموش ماحول مہیا کرے حتٰی کہ خود بھی بالکل خاموش رہے تاکہ لرنرز ذہن میں محفوظ ذخیرہ کو تصور میں لا کر کاغذ پر اُتار سکیں، لرنرز کی لکھنے کی رفتار کے مطابق املا دی جائے یعنی کسی درمیانے ذہن لرنر کی لکھائی کی رفتار سے چلنا بہتر اصول ہوتا ہے۔

☆**3**۔ لرنرز میں خود اعتمادی پیدا کرنا ایک ضروری امر ہے اسی لیے اُنھیں کہیں کہ وہ اپنی لکھی گئی املا کی خود پڑتال کریں خود تصحیح کریں تاکہ صحیح ہجّے ذہن نشین ہو جائیں واضح رہے کہ تصحیح کے مرحلے میں غلطی تلاش کرنا ہرگز نہیں بلکہ نئے الفاظ ذہن نشین کروانا مقصود ہوتا ہے جو بعد میں لکھائی (تخلیقی تحریر) میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

نوٹ: املا کا یہ طریقہ کار اُردو کی تدریس کی تینوں کتابوں میں بار بار استعمال ہوگا۔

عنوان: ''ارکان بنانا''

مقاصد:

☆ علت ''ا''، ''ی''، ''ے'' اور ''و'' کو آوازوں سے ملا کر ارکان بنانا۔

☆ ارکان کی لکھائی کی مشق کرنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ تختہ تحریر پر مثال سمجھائیں۔

جیسے ب کے ساتھ ا ملایا تو ادا ہوا ''با''

ب کے ساتھ ی ملایا تو کیا ادا ہوا ''بی''

ب کے ساتھ و ملایا تو کیا ادا ہوا ''بو''

ب کے ساتھ ے ملایا تو کیا ادا ہوا ''بے''

☆ اب باری باری ایک ایک آواز کے ساتھ علت آوازیں ملا کر ارکان اخذ کریں۔

لکھائی کی مشق:

تختہ تحریر پر مثال کی وضاحت کریں اور اپنی نگرانی میں کتاب (ورک بک) پر مشق کروائیں۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو دوم صفحہ 29، 30

عنوان: ''کلیدی الفاظ''

مقاصد:

☆ کلیدی الفاظ (نئے الفاظ) متعارف کروانا۔

☆ پورا لفظ پڑھنا سیکھنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ لرنرز کی توجہ کتاب کے صفحہ پر مبذول کروائیں۔

☆ کہیں پہلا جملہ کون پڑھے گا، (ایک لرنر جملہ پڑھے دیگر انگلی رکھ کر سنیں)

☆ چونکہ لفظ ''میں'' اس سے قبل متعارف نہیں ہوا ہے اس لیے لرنر اسے پڑھ نہیں سکے گا۔

☆ پوچھیں کوئی اور ساتھی اِن کی مدد کرے اور پڑھے، اگر کوئی بھی نہیں پڑھ پاتا تو خود بتائیں ''میں''

☆ تختہ تحریر پر لکھ کر ادا کروائیں ''میں'' (اجتماعی اور انفرادی مشق بہت ضروری ہے۔ اس طرح یہ پورا لفظ لرنرز کی یاداشت میں محفوظ ہو جائے گا)۔

☆ اس کے بعد دوسرا جملہ پڑھوائیں اور ''میں'' پر زور دیں، اور پھر تیسرا جملہ پڑھوائیں۔

لکھائی:

پڑھائی کی مشق کے بعد لکھائی کے لیے لرنرز کو تیار کریں، بتائیں کہ نیچے دی گئی خالی لکیروں پر اوپر لکھے ہوئے جملوں کو دیکھ کر لکھیں اور ہر لفظ لکھنے کے لیے اوپر لکھائی کو بار بار دیکھ کر لکھیں اس طرح لکھائی بہتر ہوتی جائے گی (استاد اجتماعی اور انفرادی جاری رکھنا ہرگز نہ بھولے)۔

نوٹ: یہ طریقہ تمام کلیدی الفاظ پڑھانے کے لیے (Whole Word Method) کتاب دوم اور سوم کے پڑھانے میں بھی استعمال کیا جائے گا جہاں بھی نئے کلیدی الفاظ پڑھانا مقصود ہو وہاں استعمال کیا جائے۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو دوم صفحہ 31

عنوان: ''اعادہ/ جائزہ''

مقاصد:

☆ کلیدی الفاظ کا اعادہ اور جائزہ لینا۔

☆ لکھائی کی مشق کروانا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

کتاب کے صفحہ پر دیئے گئے الفاظ اعادہ کے طور پر دیئے گئے ہیں، لرنرز سے باری باری مختلف الفاظ پوچھیں اور وہ تلاش کر کے دکھائیں، جیسے ''یہ'' پر انگلی رکھ کر دکھائیں، پھر ''ہیں'' تلاش کر کے دکھائیں (علیٰ ہذا القیاس)

☆ اس کے بعد نیچے دی گئی مثال سمجھائیں جیسے پہلی لکیر پر ''یہ'' لکھا ہوا ہے اسے دیکھ کر لکھائی کی مشق کریں۔

☆ اب کہیں دیگر ایک ایک لفظ تمام لائینوں میں لکھیں اور مشق کریں۔

(مشق کے دوران لرنرز کی مدد اور رہنمائی کرنا اُستاد فرض عین سے کم نہ سمجھے)

عنوان: ''حروف کی مکمل اشکال''

مقاصد:

☆ حروف/آوازوں کی مکمل اشکال کی پہچان۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ تختہ تحریر پر کتاب میں دیئے گئے نمونہ کی طرح ''ب'' کی چھوٹی شکل اور ''ب'' کی مکمل (بڑی) شکل بنائیں۔

☆ چھوٹی شکل کی طرف اشارہ کر کے پوچھیں یہ کیا ہے (بـ)۔

☆ اب سامنے لکھی ہوئی بڑی شکل کے بارے میں پوچھیں یہ کیا ہے (متوقع جواب ''ب'')

☆ اس کے بعد سوال کریں ان دونوں میں کیا فرق ہے اخذ کریں (ایک بـ کی چھوٹی شکل ہے دوسری اس کی بڑی شکل ''ب'' ہے)

☆ اسی طرح کتاب میں دی گئی دیگر تمام بڑی اشکال متعارف کروائیں۔

لکھائی:

نقطے دار شکل کی وضاحت کریں اور ''ب'' کی مکمل شکل خود سے لکھنے کی مشق کروائیں اور رہنمائی (اجتماعی اور انفرادی) ہر صورت کرتے رہیے گا۔

نوٹ: یہی طریقہ کتاب میں دی گئی تمام بڑی اشکال متعارف کروانے اور لکھنے کی مشق کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

عنوان: ''ساکن آواز''

مقاصد:

☆ ساکن (آخری) آواز کی پہچان، ادائیگی اور شکل کی شناخت کرنا۔

☆ رکن اور ساکن آواز کو ملا کر لفظ بنانا سکھانا۔

☆ لکھائی کی مشق کرنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ کہیں کتاب کا یہ صفحہ کھولیں اور دی گئی تصویروں پر غور کریں، پہلی تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، ''یہ کیا ہے'' نام اخذ کریں ''باز'' (نام کی درست ادائیگی کو یقینی بنائیں)

☆ کہیں میں تصویر کا نام ادا کرتا ہوں آپ آخری آواز پر غور کریں اور آخری آواز بتائیں، (''باز'' واضح ادا کریں) پوچھیں آخری آواز کیا ادا ہوئی۔ اخذ کریں ''ز''

☆ اب بورڈ پر توجہ مبذول کرواتے ہوئے ''ز'' کی پوری شکل لکھ کر دکھائیں۔

☆ یہ آواز کتاب میں تلاش کروائیں (تسلی کر لیں کہ تمام لرنرز نے آواز کی شکل کتاب میں ڈھونڈ لی ہے)

☆ لفظ پڑھنا سکھانے کے لیے تختہ تحریر پر

''با'' اور ''ز'' لکھیں،

پوچھیں یہ کیا ہے ''با'' یہ کیا ہے ''ز''

با اور ز کو ملائیں اور ادا کریں ''باز'' مشق کروائیں

اس کے بعد باغ، تاج، کھاد، کان وغیرہ کے لیے یہی طریقہ استعمال کریں اور مشق کروائیں۔

لکھائی:

نیچے لکیروں پر لفظ ''باز'' لکھا گیا ہے اسے دیکھ کر ان لکیروں پر لکھنے کی مشق کروائیں۔ اور یوں ہی دیگر تمام سہ حرفی الفاظ لکھنے کی مشق بھی کروائیں۔ اس دوران لرنرز کی رہنمائی اور نگرانی (اجتماعی اور انفرادی) کرتے رہیں۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو دوم صفحہ 48

عنوان: ''ؤ'' کا تصور

مقاصد:

☆ ''ء'' اور ''و'' کا استعمال سیکھنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختۂ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ بورڈ پر ''ء'' لکھیں، آواز اخذ کریں (''ا'' کے قریب آواز)

اب بورڈ پر ''و'' لکھیں آواز اخذ کریں (''او'' کے قریب آواز)

☆ بتائیں ''ء'' کے ساتھ ''و'' ملا تو آواز ادا ہوئی ''ؤ''

☆ اب کتاب میں دی گئی آواز ''آ'' پوچھیں۔

☆ لرنرز سے پوچھیں اگر ہم ''آ'' اور ''ؤ'' کو ملائیں تو کیا آواز ادا ہوگی۔ ''آؤ''

☆ اسی طرح ''کھا'' سے ''ؤ'' ملائیں کیا ادا ہوگا ''کھاؤ'' یوں دیگر الفاظ کی بھی مشق کروائیں۔

☆ اب کہیں جو جو لفظ بنے ہیں اُنھیں نیچے ڈبوں میں ''آؤ'' کی طرح باری باری لکھیں۔

☆ اس کے بعد نیچے جملے پڑھوائیں ''متن پڑھانا'' کے طریقہ کار کے مطابق پڑھائیں۔

لکھائی: اپنی نگرانی میں تمام جملوں کو دیکھ کر دی گئی لکیروں پر خوش خط لکھنے کی مشق کروائیں۔

اضافی معلومات برائے اساتذہ: ''آؤ'' میں ''ء'' صحیح آواز جبکہ ''و'' بطور علت استعمال ہوا ہے۔

نوٹ: صفحہ نمبر 48 تا 51 یہی طریقہ کار استعمال کریں۔

عنوان: ''تشدید''

مقاصد:

☆ تشدید کا تعارف اور استعمال سیکھنا۔

☆ لکھائی کی مشق کروانا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ استاد تختہ تحریر پر'' ا ب ب ا '' لکھے اور لرنرز سے آوازیں پوچھے۔

ارکان بنوائیں اور ادا کروائیں۔'' اب با''

پوچھیں آواز'' ب'' کتنی بار ادا ہوئی ہے (دو بار)

پھر پوچھیں کوئی ایسا طریقہ بتا سکتا ہے کہ'' اب با'' لکھنے میں'' ب'' دو بار لکھنے کی بجائے ایک بار لکھا جائے اور پڑھا دو بار جائے۔

اگر لرنرز نہ بتا سکیں تو پہلی بار خود بتائیں کہ'' ب'' پر تشدید لگانے سے'' ب'' لکھا ایک بار اور پڑھا دو بار جائے گا۔

☆ بورڈ پر ''ابا'' لکھیں (اور تشدید لگا کر دکھائیں) (ابّا)

اب لرنرز کو کہیں پڑھیں ''ابّا'' (ب پر تشدید کو واضح ادا کریں۔)

☆ اسی طرح مزید الفاظ لکھیں جیسے ،کوّے، بچّہ ، ''امّی'' اور ''ابّو'' وغیرہ

اب باری باری ایک ایک لفظ لرنرز سے پڑھوائیں اور ساتھ پوچھیں کونسی آواز دو بار پڑھی جائے گی اور کیوں (تشدید کی وجہ سے)

☆ نچلے حصہ میں دیئے گئے الفاظ کو کتاب میں دی گئی مشق کے مطابق توڑوائیں اور پھر لفظ لکھوائیں۔

ساتھ ساتھ تشدید کی شناخت اور مشق کرواتے جائیں۔

عنوان: ''ہ'' کا تعارف

مقاصد:

☆ ''ہ'' کی ساکن آواز کا الفاظ میں استعمال اور ادائیگی۔

☆ الفاظ کا جوڑ توڑ اور لکھائی کی مشق کرنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقدامِ سبق:

☆ تختہ تحریر پر مثال لکھیں۔ ''آ'' اور ''ہ''

☆ آ کی طرف اشارہ کر کے آواز پوچھیں ''آ''

☆ اور پھر ''ہ'' کی طرف اشارہ کریں آواز پوچھیں ''ہ''

☆ اب دونوں کو ملا کر پورا لفظ پڑھوائیں ''آہ'' (پہلی بار ''ہ'' کی ادائیگی میں رہنمائی اور معاونت کریں۔)

☆ کتاب میں یہی مثال دہرائیں اور سامنے لکھا ہوا ''آہ'' دکھائیں۔

☆ اسی طرح کتاب میں رکن ''را'' کو ''ہ'' سے ملائیں اور لفظ ''راہ'' ادا کروائیں اور سامنے لکھوائیں۔

☆ نچلے حصہ میں دیئے گئے الفاظ کو مثال ''کعبہ'' کے لفظ کی طرح کھول کر لکھوائیں اور مکمل لفظ ادا کروائیں، کعبہ اور اسی طرح دیگر تمام الفاظ بھی مکمل کروائیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

ہائے ملفوظی اور ہائے غیر ملفوظی کے ناموں کے بدلے صرف مذکورہ بالا طریقہ سے پڑھایا جائے البتہ اساتذہ کے لیے درج ذیل معلومات دی جارہی ہیں کہ اُنھیں اس کا تصور اور ادائیگی کرنے میں آسانی ہو۔

☆ جب ''ہ'' کسی لفظ کے آخر میں علیحدہ آئے جیسے ''راہ'' وغیرہ میں تو یہ خوب کھل کر پڑھی جائے گی اس کی واضح آواز ادا ہوگی۔

☆ اور جب ''ہ'' کسی لفظ کے آخر میں ساتھ مل کر آئے جیسے ''جگہ'' وغیرہ میں تو یہ اپنے سے پہلی آواز کو جھٹکا دے گی یعنی ''گ'' ''گو'' ''گہ'' ادا کروائے گی۔

اہم نوٹ: یاد رہے کہ لرنرز کو گرائمر/قواعد وغیرہ پڑھانے سے خطرہ ہوتا ہے کہ لرنرز اکتا کر کہیں پڑھنا چھوڑ نہ دیں اس لیے انھیں صرف دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق پڑھوائیں۔

عنوان: ''ی/ ے'' کی درمیانی اشکال

مقاصد:

☆ ارکان اور آوازیں ملا کر الفاظ بنانا۔

☆ ی/ ے کی درمیانی اشکال کی پہچان۔

☆ لکھائی کی مشق۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ کتاب میں دی گئی مثال کو تختہ تحریر پر (بتدریج) لکھیں۔

جی پ

جیـ پ

جیپ

☆ رکن ''جی'' کی طرف اشارہ کر کے ادا کروائیں (جی)

☆ پھر ''پ'' کی علیحدہ آواز ادا کروائیں (پ)

☆ اب کہیں ''جی'' اور ''پ'' کو ملا کر لکھنے کے لیے ''ی'' کی شکل درمیان میں آنے کی وجہ سے بدل دی گئی ہے اور ''ـیـ'' کی طرف اشارہ کریں۔

☆ اس کے بعد پورا لفظ جیپ ملا کر لکھیں اور پڑھوائیں۔

☆ اسی طرح دیئے گئے دیگر الفاظ کی مشق کروائیں (اخذ کروائیں)

لکھائی:

اپنی نگرانی میں مشق کروائیں۔

نوٹ:

☆ یہ طریقہ کار ''ی'' پڑھانے کے لیے صفحہ نمبر 74 تا 77 تک استعمال کریں۔

☆ ''ے'' پڑھانے کے لیے صفحہ نمبر 78 تا 82 استعمال کریں، البتہ ''ے'' پڑھانے کے لیے مثال ''شے ر ۔۔شیر ر ۔۔ شیر'' لی جائے۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو دوم صفحہ 86

عنوان: رکن بنائیں (حرکت)

مقاصد:

☆ حرکت اور ساکن آواز سے رکن بنانا۔

☆ لکھنے کی مشق کرنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ تختہ تحریر پر مثال لکھیں ب ـ نْ = بَن

☆ ''بَ'' کی طرف اشارہ کر کے آواز پوچھیں ''بَ''

☆ اب ''نْ'' کی طرف اشارہ کر کے آواز پوچھیں ''نْ''

☆ اس کے بعد بتائیں جب اِنھیں ملا کر ادا کریں گے تو ادا ہوگا ''بَن''

☆ اس کے بعد پوچھیں ''مَ'' کے ساتھ ''نْ'' ملایا تو کیا ادا ہوگا ''مَن'' اخذ کریں۔

☆ پوچھیں ''تَ'' کے ساتھ ''نْ'' ملایا تو کیا ادا ہوگا ''تَن'' اخذ کریں۔

☆ یوں دیگر تمام ارکان اخذ کریں۔

لکھائی:

اپنی رہنمائی میں دی گئی لکیروں پر لکھائی کی مشق کروائیں۔

اضافی معلومات برائے اساتذہ:

حرکات: زبر، زیر اور پیش کو غیر محسوس طریقے سے پڑھایا جائے تاکہ لرزز ذہنی بوجھ نہ محسوس کریں البتہ اساتذہ کے لیے معلومات کہ حرکات نصف علّت کی آواز ہوتی ہیں۔

ساکن/موقوف: یہ علیحدہ آواز ہوتی ہے اور جب کوئی متحرک آواز کسی ساکن آواز کے ساتھ ملتی ہے تو رکن/ لفظ بنتے ہیں جیسے بَن، تَن اور مَن وغیرہ

نوٹ: یہ ''طریقہ کار'' زیر اور پیش پڑھانے کے لیے دیگر تمام اسباق میں بھی استعمال ہوگا۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو دوم صفحہ 90

عنوان: ''اے/اَے''

مقاصد:

☆ ''ی'' کی مختلف آوازوں کی ادائیگی سیکھنا۔

☆ ان آوازوں کو الفاظ میں پڑھنا۔

☆ لکھنے کی مشق کرنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ تختہ تحریر پر مثال لکھیں اے=اَے ، طے=طَے ، ے=ہَے

☆ ''اے'' کی طرف اشارہ کر کے آواز پوچھیں ''اے''

☆ اب ''اَے'' کی طرف اشارہ کر کے آواز پوچھیں ''اَے''

(ہوسکتا ہے کہ پہلی بار لرنرز درست ادائیگی نہ کرسکیں تو ان کی مدد کریں اور ''اے' اور ''اَے' ادا کروائیں)

☆ اس کے بعد ''طے' اور ''طَے'' کی آواز اخذ کروائیں۔

پھر ''ہے' اور ''ہَے'' کی آواز اخذ کروائیں۔

☆ اب نچلے حصہ میں جملے متن پڑھنے کے طریقہ سے پڑھوائیں۔

لکھائی: دی گئی لکیروں پر لکھنے کی مشق کروائیں۔

اضافی معلومات برائے اساتذہ:

☆ ''ی'' سے پہلے حرف/آواز پر حرکت (زیر) آئے تو ''ی'' کی معروف آواز ادا ہوگی ۔ جیسے مِیل (م ی ل)

☆ ''ی'' پر کوئی حرکت نہ ہو تو اس کی مجہول آواز ادا ہوگی جیسے میل (م ے ل)

☆ ''ی'' سے پہلے حرف/آواز پر حرکت زبر آئے تو اس کی آواز لین ادا ہوگی جیسے مَیل (مَ ے ل)

اہم نوٹ: معلومات برائے اساتذہ میں صرف اساتذہ کی استعداد بڑھانے اور آسانی کے لیے اضافی معلومات دی جاتی ہیں اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ لرنرز کو گرائمر کے قواعد پڑھانا شروع کر دیا جائے۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو دوم صفحہ 92

عنوان: ''تنوین''

مقاصد:

☆ تنوین پڑھنا سیکھنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ تختہ تحریر پر مثال لکھیں

مثلا ۔۔۔۔۔ مثلاً

تقریبا ۔۔۔۔

اتفاقا ۔۔۔ ۔

☆ مثلا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لرنرز کو کہیں اِسے پڑھیں (مثلاً)

☆ اب سامنے مثلاً کی طرف توجہ مبذول کرواتے ہوئے اسے پڑھوائیں (مثلاً)

اسی طرح دیگر تمام الفاظ کا موازنہ/ادائیگی کروائیں۔

☆ جملے پڑھنے کے لیے ایک ایک لرنرز کو کہیں اور متن پڑھنے کا طریقہ استعمال کریں۔

☆ باری باری ایک ایک کر کے تنوین والے الفاظ جملوں میں استعمال کروائیں۔

لکھائی:

اپنی نگرانی اور رہنمائی میں سامنے خالی لکیر پر جملے لکھوائیں۔

عنوان: ''ں/ غُنّہ''

مقاصد:

☆ ں/ غُنّہ آواز کی پہچان ادائیگی اور استعمال سیکھنا۔

☆ ں/ غُنّہ کی مختلف اشکال کی پہچان کرنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقدامِ سبق:

☆ تختہ تحریر پر مثال لکھیں۔ ''ما'' ''ں''

☆ ''ما'' کی طرف اشارہ کر کے آواز پوچھیں (ما)

☆ اب ''ما'' کے ساتھ ''ں'' ملائیں تو ادا کروائیں (ماں)

☆ اسی طرح دیگر الفاظ بنوائیں جیسے ''نا'' کے ساتھ ''ں'' ملایا تو ادا ہوا (ناں)

☆ ''ہو'' کے ساتھ ''ں'' ملایا تو ادا ہوا (ہوں)

کہیں اس کے بعد تمام ارکان کو غُنّہ سے تیر کی مدد سے ملائیں یا جوڑیں اور مشق کروائیں۔

اور سامنے خالی لکیروں پر لکھائی کروائیں۔

نوٹ: صفحہ نمبر 108 اور 109 پر غُنّہ کی مختلف اشکال متعارف کروائی گئی ہیں جیسے چاند، سانپ اور نینڈ وغیرہ میں اساتذہ ان کی وضاحت کریں اور مشق کروائیں۔

اضافی معلومات برائے اساتذہ: غُنّہ ہ کی آواز ''ن'' کی آواز کی ایک شکل ہوتی ہے جو ناک میں ادا ہوتی ہے (غُنّہ ہو جاتی ہے)، لیکن یہ کبھی بھی علیحدہ ادا نہیں ہوتی، یہ اپنے سے پہلی آواز یا رکن کی آواز کو غُنّہ کرتی ہے جیسے ''ما'' کے ساتھ ''ں'' ملنے سے ادا ہوگا ''ماں'' وغیرہ لکھنے میں آخر میں غُنّہ کی پوری شکل لکھی جاتی ہے جبکہ لفظ کے درمیان وغیرہ میں غُنّہ آئے تو اس کی شکل بدل جاتی ہے اور اوپر غُنّہ کی چھوٹی سی شکل لکھی جاتی ہے جیسے چاند، اونٹ، اور چھینک وغیرہ

عنوان: ''سب کو بنایا میرے خدا نے''

مقاصد:

☆ نظم (منظوم کلام) سیکھنا۔

☆ ترنّم سے پڑھنا اور لطف اندوز ہونا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

چونکہ اُردو پڑھانے سے پہلے سبق میں استعمال ہونے والے مشکل الفاظ/ نئے الفاظ یا کلیدی الفاظ گذشتہ صفحہ کی مشق میں لرنرز سیکھ چکے ہیں اب انھیں حمد، نعت یا نظم پڑھائی جائے۔

☆ تمام لرنرز کی توجہ کتاب کے صفحہ پر دلوائیں اور کہیں میں نظم (حمد) پڑھتا ہوں، آپ غور سے سنیں اور ساتھ ساتھ اپنی انگلی بھی متعلقہ سطر پر چلاتے رہیں۔

☆ استاد نظم کو منظوم کلام (ترنّم) سے پڑھے لرنرز سنیں گے ضرورت پڑے تو دو تین مرتبہ دہرائیں۔

☆ اب لرنرز کو دعوت دیں کہ اس نظم کو کوئی آئے اور ترنّم سے پڑھے (یوں باری باری دیگر لوگوں کو بھی موقع دیتے رہیں)

☆ پھر بھی مشکل پیش آ رہی ہو تو اُستاد نظم کو ترنّم سے پڑھے ساتھ ساتھ لرنرز بھی ادائیگی کرتے جائیں۔

اضافی معلومات برائے اساتذہ:

☆ عموماً نظم پڑھانے کے لیے دو انداز/ طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایک شاعری کا انداز اور دوسرا ترنّم،

☆ کوئی ایک انداز یا دونوں انداز اپنائے جا سکتے ہیں لیکن نظم میں الفاظ درست تلفّظ اور لب و لہجہ کے ساتھ ادائیگی بہت ضروری ہوتی ہے۔

عنوان: ''تصویروں اور ماحول پر بات چیت''

مقاصد: ☆ اُردو بول چال سیکھنا۔

☆ بلا جھجک اظہار خیال کرنا۔

تدریسی معاونات:

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویریں، ماحول میں موجود مختلف اشیاء، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقدامِ سبق:

☆ لرنرز کی توجہ کتاب میں دی گئی تصاویر پر مبذول کروائیں۔

☆ اور پوچھیں اس تصویر میں کیا کیا ہے (پھل، پرندے)

☆ دوبارہ پوچھیں کون کون سے پھل ہیں (نام اخذ کریں)

☆ پوچھیں یہ کس طرح کاشت ہوتے ہیں (تفصیلی جواب اخذ کریں)

☆ بات سے بات نکالیں ہل کس طرح چلاتے ہیں (بات ضرور سنیں)

☆ اچھا پہلے زمانے میں کس طرح ہل چلاتے تھے (بیلوں سے)

☆ بیلوں کا چارہ کہاں سے لاتے ہیں (پوچھتے جائیں) اگر پرانے زمانے میں بیل نہ ہوتے تو لوگ کیا کرتے؟ سوچنے کا وقت دیں (جواب اخذ کریں)

☆ آج کل کے دور میں اور پہلے زمانے میں کاشتکاری میں کیا کیا فرق ہے (مختلف لوگوں سے باتیں کروائیں)

☆ دوسری تصویر پر توجہ دلوائیں اور پرندوں کے متعلق سوال پر سوال کرتے جائیں بات کا کوئی بھی پہلو ہو چھیڑتے جائیں تاکہ لرنرز اُردو زبان میں بلا جھجک بولتے جائیں اور یوں بات کو آگے بڑھاتے جائیں۔

☆ اس کے علاوہ ماحول پر بات چیت کریں۔ مثلاً جس کمرہ میں ہم بیٹھے ہیں یہ اور کس کام آتا ہے (یہ حجرہ ہے) اچھا، حجرہ کا کوئی اور استعمال (بتائیں) بات سے بات نکالتے جائیں جیسے شادی کی تقریبات میں استعمال وغیرہ۔

اہم معلومات برائے اساتذہ:

تصویروں/ ماحول پر بات چیت کا مقصد اُردو زبان میں بولنے کی مہارت کو فروغ دینا اور لرنرز میں جھجک دور کرنا ہے علاوہ ازیں زندگی کی تمام مہارتیں بھی فروغ پاتی ہیں جیسے خود اعتمادی معلومات اکٹھی کرنا، تجزیہ کرنا تخیلاتی سوچ، تخلیقی صلاحیت اور فیصلہ کرنا وغیرہ اس لیے ہر سوال کے جواب پر ایک اور سوال کریں یعنی بات سے بات نکالتے چلے جائیں تاکہ لرنرز کا ابلاغ بہتر ہوتا جائے۔ اور ماحول پر بات چیت میں حالات حاضرہ جو لرنرز کی استعداد کے مطابق ہوں اُن پر بات چیت کریں، اُن کے ماحول اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کو آگے بڑھاتے جائیں۔

عنوان: ''تخلیقی تحریر''

مقاصد:

☆ خود سوچ کر الفاظ/ جملے لکھنا۔

☆ لرنرز میں خود اعتمادی پیدا کرنا۔

☆ زندگی گزارنے کی مہارتوں کو فروغ دینا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ پر بتائیں کہ یہاں کام کریں گے اپنی پنسلیں نکالیں۔

☆ لرنرز سے پوچھیں، اللہ تعالیٰ نے کون کون سی چیزیں بنائی ہیں پانچ چیزوں کے نام لکھیں (سوچیں اور لکھیں)

(لرنرز کو سوچنے کا موقع دیں اور ماحول کو بالکل پرسکون بنائیں تا کہ تمام لوگ یکسوئی سے سوچ کر خود سے لکھ سکیں)

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام لرنرز خود سے سوچ کر لکھ رہے ہیں۔

☆ اس کے علاوہ تخلیقی تحریر کے لیے لرنرز کو کہا جا سکتا ہے کہ وہ اپنا نام لکھیں اور ساتھ پورا پتہ لکھیں یا کسی دوست کو کوئی پیغام لکھیں۔

☆ اب لرنرز کے کام کی پڑتال کے دوران ان کی حوصلہ افزائی کریں چاہے کسی نے ایک لفظ ہی کیوں نہ تخلیقی تحریر میں لکھا ہو۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو سوم صفحہ 16

عنوان: ''سوالات کے جوابات'' (تفہیم)

مقاصد:

☆ معلومات کو دہرانا اور لکھنا۔

☆ پڑھ کر معلومات (سوالات کے جوابات) لکھنا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، مشق میں دیئے گئے سوالات، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

☆ لرنرز کی توجہ متعلقہ مشق کی طرف دلوائیں۔

☆ پہلا سوال کون پڑھے گا، پوچھیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے (جواب لکھنا ہے)
کہیں سوال کا جواب نیچے دی گئی لکیر پر لکھیں (لکھنے کا موقع دیں)

☆ اب دوسرے سوال کی وضاحت کریں اور نیچے جواب لکھوائیں۔

☆ اسی طرح تمام سوالوں کے جوابات باری باری لکھوائیں۔

متبادل طریقہ:

سوالات کی وضاحت کریں۔ (تفہیم عبارت)

لرنرز کو کہیں کہ وہ ان سوالات کے جوابات پڑھے ہوئے سبق میں سے تلاش کریں اور لکھیں۔

اس دوران لرنرز کی مدد اور رہنمائی کریں (یوں اس میں سبق کی دہرائی اور پڑھائی کا موقع بھی ملے گا)۔

پڑھائی کے دوران انکی حوصلہ افزائی کریں۔

نوٹ: یہ طریقہ کار تمام کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل کے لیے استعمال کیا جائے۔

تعلیم سب کے لیے، اُردو سوم صفحہ 80

عنوان: ''خط/ درخواست''

مقاصد:

☆ خود سے خط یا درخواست لکھنا۔

☆ تخلیقی تحریر کو فروغ دینا۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔

اقداماتِ سبق:

(متعلقہ صفحہ کھلوائیں، بتائیں کہ ہم خط لکھنا سیکھیں گے)

☆ تختہ تحریر پر عنوان لکھیں اور لرنرز سے پڑھوائیں۔

☆ کاغذ کے دائیں جانب پتہ اور تاریخ لکھ کر دکھائیں۔

☆ پیارے دوست حمزہ! (لکھیں)

☆ درمیان والا حصہ (متن) سمجھائیں کہ متن یہاں لکھا جائے گا۔

آخر میں والسلام۔

''آپ کا دوست عمران'' تک سمجھائیں۔

☆ یہ خط لرنرز سے کتاب میں بھی پڑھوائیں۔

☆ اگلے صفحے نمبر 81 پر نامکمل خط مکمل کروائیں۔

☆ اس سے اگلے صفحہ نمبر 82 پر خط کی عبارت (متن) لکھنے کا موقعہ دیں۔ لرنرز از خود خاموشی سے تخلیقی تحریر لکھیں۔

☆ درخواست لکھنا، صفحہ نمبر 83 پر طریقہ کار کی وضاحت کریں اور صفحہ نمبر 84 پر اُنھیں درخواست کا متن خود سے لکھنے کا موقع دیں۔

اساتذہ کے لیے معلومات:

لرنرز کی استعداد کار کے مطابق ان سے کام کروائیں اس لیے مناسب ہوگا کہ ایک دو صفحے لکھائے جائیں یا پڑھائے جائیں۔ ایک ہی تصور سمجھایا جائے، اگر لرنرز کی استعداد سے زیادہ بوجھ ان پر ڈالا گیا تو ڈراپ آؤٹ ہونے کا خدشہ یقینی ہو جاتا ہے لہٰذا ان کی دلچسپی کے مطابق کام کروائیں تو نتائج یقیناً حوصلہ افزا ہوں گے۔

تعلیم سب کے لیے، مشکل الفاظ کی تدریس

عنوان: ''مشکل الفاظ کی تدریس

مقاصد:

☆ اس یونٹ کی تدریس کے بعد اساتذہ اس قابل ہو جائیں کے کہ وہ مشکل الفاظ کی تدریس کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

☆ کتاب کا متعلقہ صفحہ، ٹیچر گائیڈ، تختہ تحریر، چاک، پنسل وغیرہ۔
نمونے کے مشکل الفاظ (دیکھتے، سنتے، آسمان، شُکر، درخت، دھوپ، استعمال، لیموں)

اقداماتِ سبق:

☆ مشکل لفظ تختہ تحریر پر لکھیں۔
لرنرز کی شمولیت سے تختہ تحریر پر مشکل لفظ کو آوازوں میں توڑوائیں۔ ''دیکھتے''
''دیکھتے''
''دے کھ تے
اب ان آوازوں کے ارکان بنوائیں (دے کھ/ تے)
اب پھر ''دیکھ/ تے'' اب مکمل لفظ کی شکل میں جوڑوائیں اور
مکمل لفظ اخذ کروائیں۔ ''دیکھتے''

مزید مثالیں،

''سُنتے''	''آسمان''	شُکر	''درخت''	''دھوپ''	استعمال	لیموں
س، ن، ت، ے	آ س، م، ا، ن	ش، ک، ر	د، ر، خ، ت	دھ/ و/ پ	ا س، ت، م، ا، ل	ل، ے، م، ی، ں
سُن/ تے	آس/ ما/ ن	شُک/ ر	د/ رخ/ ت	دھو/ پ	اس/ تع/ ما/ ل	لے/ موں
سُنتے	آس/ مان	شُکر	د/ رخت	دھوپ	استع/ مال	لیموں
	آسمان		درخت		استعمال	

اساتذہ کے لیے تدریس و تعلم کے زریں اصول

۱۔ کتاب کا متعلقہ صفحہ لرنرز سے کھلوانا۔

۲۔ گھوم پھر کر تسلی کرنا کہ تمام لرنرز نے متعلقہ صفحہ کھول لیا ہے اور اُن کے پاس پنسل موجود ہے۔

۳۔ اس بات کی تسلی کرنا کہ تمام لرنرز ہدایات سمجھ کر عمل کر رہے ہیں۔

۴۔ اجتماعی سوالات اور انفرادی جوابات لینا۔

۵۔ آواز اخذ کرنے کے بعد اجتماعی اور انفرادی مشق کروانا۔

۶۔ ٹیچر گائیڈ میں دیئے گئے اقداماتِ سبق کے مطابق پڑھانا۔

۷۔ تختہ تحریر کا درست استعمال کرنا،

(جب اُستاد لکھے تو لرنرز اُسے لکھتا ہوا دیکھیں اور جب لرنرز لکھیں تو اُستاد اُنھیں لکھتا ہوا دیکھے)

۸۔ تختہ تحریر اور کتاب میں ربط قائم کرنا۔

۹۔ تحریری کام میں لرنرز کی انفرادی رہنمائی کرنا۔

۱۰۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام لرنرز نے تحریری کام کر لیا ہے۔

۱۱۔ لرنرز کی حوصلہ افزائی کرتے رہنا۔

نوٹ:

اساتذہ کے لیے اضافی معلومات:

جملے پڑھتے وقت عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض لرنرز مشکل الفاظ کی ادائیگی نہیں کر سکتے۔ اس لیے ایسے مشکل مقامات پر اساتذہ کو چاہیئے کہ لفظ کو آوازوں میں توڑوائیں۔ پھر ارکان بنوائیں اور بتدریج ارکان اور آوازوں کو ملاتے ہوئے مشکل الفاظ اخذ کروائیں۔ اس طرح لرنرز باآسانی اور دلچسپی سے مشکل الفاظ پڑھ سکیں گے اور اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ عملی زندگی میں بھی تمام مشکل الفاظ خود سے پڑھ سکیں گے۔

"پڑھانا اُسے ہے جسے پڑھنا نہیں آتا"

خواندگی پروگرام

نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ، حکومت پاکستان، اسلام آباد